سوال

مفقود الخبر اگر واپس آجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص تلاش روزگار کےلیے دیار غیر گیا۔ وہاں حادثے کے دوران لاپتہ ہوگیا۔ آٹھ (۸) ماہ گزرنے پر بھی کوئی اطلاع نہ ملی۔ جس پر اس کے سسرال والوں نے کسی عالم سے پوچھ کراس کی بیوی کا عقد کسی اور شخص سے کردیا۔ ۳ماہ بعد پہلا شوہر بھی آگیا اوراپنی بیوی جس کا نکاح کسی اورسے ہوچکا تھا واپسی کا مطالبہ کرنے لگا۔ اب اس کا شرعی حل کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مفقود الخبر شخص کی بیوی کم ازکم چار سال تک انتظار کرنے کے بعد ہی آگے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے۔ اس سے پہلے دوسرا نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ صورت مسؤلہ میں چونکہ اس نے آٹھ ماہ بعد ہی آگے نکاح کرلیا تھا، یہ ایک غلط کام تھا۔ یہ دوسرا نکاح منعقد ہی نہیں ہوا ہے، اوراس لاپتہ شخص کا پہلا نکاح اپنی جگہ قائم ہے۔ اس اعتبار سے وہ عورت پہلے خاوند کی ہی بیوی ہے۔ دوسرے نکاح پر اس عورت سمیت تمام شریک لوگوں کو اللہ کی توبہ کرنی چاہئیے، اور دوسرے خاوند کو رضامندی کے ساتھ اسے پہلے خاوند کے حوالے کردینا چاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ